روداد: سید صبیح الحسن ہمدانی
(متعلّم مدرسہ معمورہ ملتان)

پہلی ’’شُبانِ احرار کانفرنس‘‘ لاہور

۸ر تا ۱۰ر اگست ۲۰۰۳ء کو مرکزی دفتر احرار لاہور میں منعقد ہونے والی سہ روزہ ’’شبان احرار کانفرنس‘‘ کا انتظار ہمارے یہاں مدرسہ معمورہ ملتان میں بڑی شدت سے ہو رہا تھا۔ ۷ر اگست بروز جمعرات، ہم لوگ عصر ہی سے اپنا سامان ترتیب دے کر۔ اپنے انچارج جناب الیاس میراں پوری کے پاس گئے کہ کب جانا ہے؟ آخر کار مغرب کے وقت پتہ چلا کہ رات ساڑھے بارہ بجے موسیٰ پاک (نائٹ کوچ) لاہور کے لیے روانہ ہوتی ہے۔ اس میں ہماری سیٹیں بک ہیں۔ ریلوے اسٹیشن پر بزرگ نعت خواں اور سرگرم احرار کارکن جناب شیخ حسین اختر لدھیانوی بطور سرپرست ہمارے منتظر تھے۔

نائٹ کوچ رات ساڑھے بارہ بجے ملتان سے روانہ ہوئی۔ دورانِ سفر گاڑی کئی ایک جگہ رکتی رہی۔ صبح قریباً چھے بجے لاہور ریلوے اسٹیشن کے دروازے سے باہر نکلے۔ ۴۳ نمبر ویگن پکڑی اور سیدھا ’’دفتر احرار‘‘ (واقع نیو مسلم ٹاؤن) پہنچے۔ ہم ویگن سے اتر کر دفتر میں داخل ہونے ہی والے تھے کہ ایک رکشہ سے محترم ڈاکٹر شاہد کاشمیری اترے۔ انہوں نے ہماری رہنمائی کی اور ہمیں ہمارے کمرے میں پہنچا دیا۔ کچھ دیر آرام کے بعد ہم تازہ دم ہو چکے تھے۔ منہ ہاتھ دھو کر کانفرنس ہال میں آ گئے کہ پروگرام شروع ہونے والا تھا۔ قاری عطاء المحسن جو کہ دارالعلوم ربانیہ والٹن لاہور کے طالب علم ہیں، تشریف لائے اور تلاوت کلام پاک سے تقریب کا آغاز کیا۔ تقریب کا آغاز اگرچہ عام سا تھا لیکن قاری صاحب کی تلاوت عام نہ تھی۔ میں نے پہلی بار اتنی چھوٹی عمر کے لڑکے سے اتنی اچھی تلاوت سنی تھی۔ ان کے بعد محترم قاری محمد یوسف احرار نے درس قرآن دیا۔ ان کے افکار اور ان کے طریقۂ اظہار میں کچھ ایسی ندرت اور شائستگی تھی کہ میں اسے بیان نہیں کر سکتا۔

لاہور والوں کی تلاوت کے تو ہم قائل ہو ہی چکے تھے۔ اب ٹوہ لینے پر علم ہوا کہ دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے طلباء جو اپنی تقریروں کی مشق کر رہے تھے۔ بہت اچھی تیاری کر کے آئے ہیں۔ ان کے ساتھ ان کے اساتذہ بھی تھے۔ جو ان کی ہمت بندھا رہے تھے۔ ان کی مشق سن کر تقریری مقابلہ میں اپنی پوزیشن گم ہوتی نظر آئی۔ لیکن مضامین کے مقابلوں میں ہمیں تلاش کے باوصف کوئی ایسا حریف نہ ملا جو کہ ہم ملتانیوں سے جیتنے کی پوزیشن میں ہو۔ دل کو تسکین ہوئی اور کچھ ڈھارس بندھی۔ نمازِ جمعہ دفتر احرار میں ہی ادا کی گئی۔ جناب سید محمد یونس بخاری نے خطبہ ارشاد فرمایا۔ چار بجے سہ پہر سیکرٹری جنرل مجلس احرار اسلام جناب پروفیسر خالد شبیر احمد نے تقریر فرمائی۔ ان کے خطاب کی ایک خوبی یہ تھی کہ انہوں نے اپنی تقریر میں چھوٹے بچوں کی دلچسپی بھی برقرار رکھی اور میرے خیال میں یہ ان کی سب سے بڑی کامیابی تھی۔ مغرب کے بعد ڈاکٹر شاہد کاشمیری صاحب نے انتہائی دلنشیں انداز میں دسترخوان کے آداب بتائے۔ رات کو ہم تقریباً ۱۲ بجے سوئے۔

اگلے دن کی تقریب کا آغاز صبح نو بجے ہوا۔ جناب سید محمد کفیل بخاری نے افتتاحی اجلاس سے خطاب کیا۔ اور پھر سٹیج، راقم کے حوالے کر دیا گیا مجلس حسنِ قرأت کا آغاز ہوا اور اس مقابلے میں جن شُبّان نے شرکت کی، اُن کی تلاوت نے ماحول میں ایک خاص روحانی کیف پیدا کر دیا۔ خاص طور پر جناب عطاء المحسن، جناب عمر حیات، اور جناب بلال معاویہ کی تلاوت پسند کی گئی۔ جناب قاری محمد یوسف احرار، جناب قاری عبدالرحیم فاروقی اور سید محمد یونس بخاری اس تقریب کے منصفین تھے۔ اس کے بعد حمد و نعت کا مقابلہ ہوا۔ اس میں جناب میاں محمد اویس، سید محمد یونس بخاری اور عبدالکریم قمر منصفین تھے۔ آخر میں جناب میاں محمد اویس نے حضرت سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ کی نعت سنا کر مقابلہ کو ایک نئی توانائی اور عروج بخشا نیز انہوں نے ترانۂ احرار بھی سنایا۔ حاصل پور سے مجلس احرار اسلام کے بزرگ کارکن جناب ابوسفیان تائب نے خصوصی طور پر شُبّانِ احرار کے لیے ترانہ لکھا۔ جسے مدرسہ ختم نبوت چناب نگر اور ملتان کے شُبّان نے کانفرنس میں دو مرتبہ سنایا۔ اس ترانہ نے شُبّان کے حوصلے بلند کیے اور کانفرنس میں ایک نئی روح ڈال دی۔ مقابلہ حمد و نعت کے بعد دو گھنٹے کا وقفہ دیا گیا۔ جس کے بعد مضامین کا مقابلہ ہوا۔ نمازِ مغرب کے بعد تقریری مقابلے کا آغاز کیا گیا۔ پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد یونس بخاری اور جناب عبدالکریم قمر منصفین تھے۔ ایک چیز جو بہت نمایاں تھی وہ یہ کہ دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے طالب علموں میں سے ایک نے عربی اور دوسرے نے انگریزی میں تقریر کی اور ان کا ترجمہ کیا۔ یہ انداز بہت پسند کیا گیا اور اُن کے اساتذہ خصوصاً محترم قاری محمد قاسم صاحب کی محنت کو خوب سراہا گیا۔ تقریری مقابلے کا اختتام قریباً ساڑھے نو بجے ہوا۔ اس کے بعد قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب ہوا۔ حضرت نے اپنے مخصوص انداز میں اس قدر خوبصورت اور عام فہم تقریر کی کہ بس مزہ ہی آ گیا۔ حضرت کی تقریر کے فوراً بعد محترم سید محمد کفیل بخاری نتائج کی تفصیل اور انعامات کے ساتھ سٹیج پر تشریف لائے۔ جنہیں دیکھ کر طلبا میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی۔ اس کے ساتھ ہی محترم سید محمد کفیل بخاری نے نتائج کا اعلان کیا اور حضرت پیر جی نے انعامات تقسیم کیے۔ یہ اس کانفرنس کا سب سے دلچسپ مرحلہ تھا۔

حسن قرأت کے مقابلہ میں اوّل انعام جناب قاری عطاء المحسن (لاہور) نے حاصل کیا۔ دوم انعام کے مستحق جناب حافظ فضل الرحمٰن (جلال پور پیر والا، ضلع ملتان) قرار پائے۔ سوم انعام مدرسہ معمورہ ملتان کے جناب قاری اخلاق احمد نے لیا۔ اور چہارم انعام کے لیے منصفین کی نظر کرم محمد بلال معاویہ پر جا ٹھہری۔ یہ مدرسہ معمورہ معاویہ نگر، مظفر گڑھ کے سب سے کم عمر طالب علم اور قاری عبدالرزاق ارشد صاحب کے شاگرد ہیں۔ مقابلۂ حمد و نعت، نظم، ترانہ وغیرہ کے نتائج کچھ اس طرح تھے۔ اوّل انعام جناب محمد صدیق (مسجد احرار چناب نگر) دوم انعام مشترکہ طور پر دو ساتھیوں (محمد قاسم، محمد ہاشم مسجد احرار، چناب نگر) کو دیا گیا جنھوں نے مل کر ترانۂ شُبّانِ احرار پڑھا تھا۔ سوم انعام کے مستحق جناب مسعود الحسن (دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی) قرار پائے اور چہارم انعام جناب محمد شوکت (بستی اللہ بخش، مظفر گڑھ) کو ملا۔ اس کے بعد مضامین کے مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ اوّل انعام سید صبیح الحسن ہمدانی (راقم) کو ملا۔ دوم انعام جناب سید عطاء المنان بخاری

(مدرسہ معمورہ، ملتان) اور سوم انعام جناب محمد طیب معاویہ (مدرسہ معمورہ، ملتان) کو ملا۔ جبکہ چہارم انعام کے لیے جناب محمد توفیق یوسف (جامعہ ربانیہ والٹن لاہور) حق دار ٹھہرے۔

پھر تقریری مقابلے کے نتائج کا اعلان کیا گیا۔ اس میں حسبِ توقع پہلی پوزیشن جناب عبدالوحید (دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی) کو ملی۔ دوم انعام جناب محمد سلیمان یمنی (مدرسہ معمورہ، ملتان) سوم انعام جناب محمد ارشد (دارالعلوم ختم نبوت سلانوالی، ضلع سرگودھا) اور چہارم انعام جناب حافظ محمد طارق (مسجد احرار چناب نگر) کو ملا اور توقعات کے عین مطابق عربی اور انگریزی مقررین اور ان کے مترجمین کو خصوصی انعامات دیئے گئے۔

انعامات کی مجموعی پوزیشن

نام شہر	انعامات
ملتان	۵
چناب نگر	۴
لاہور	۲
چیچہ وطنی	۲
مظفر گڑھ	۲
جلال پور پیروالا	۱

خصوصی انعام جن ساتھیوں کو عطا کیا گیا۔ ان کے نام یہ ہیں: جناب محمد وسیم (عربی تقریر) جناب محمد اعظم (اردو ترجمہ) جناب محمد عثمان عاطف (انگریزی تقریر) جناب احسن ذکاء (اردو ترجمہ) ان سب ساتھیوں کا تعلق دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی سے تھا۔ ۱۰ راگست کی صبح اگلے روز سیکرٹری نشر و اشاعت مجلس احرار اسلام جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے نہایت خوبصورت اور بہت ہی شگفتہ انداز میں گفتگو فرمائی اور قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کی دعاؤں کے ساتھ یہ خوبصورت اور پروقار کانفرنس اپنے اختتام کو پہنچی۔ اس کے بعد تمام شُبّانِ احرار کو تاریخی مقامات لاہور کی سیر کرائی گئی۔

اس کانفرنس میں خصوصی طور پر ایک بات محسوس کی گئی کہ ملتان کے شُبّان کی تقریروں اور تلاوت میں حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کا انداز غالب تھا۔ چناب نگر کے شُبّان حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہٗ کے لہجہ کو اپنانے کی کوشش کر رہے تھے اور چیچہ وطنی کے شُبّان جناب عبداللطیف خالد چیمہ صاحب کے انداز میں بات کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ ہم شبّانِ احرار کو اکابرِ احرار کے نقشِ قدم پر چلائے اور خدمتِ دین کے لیے قبول فرمائے۔ (آمین)

☆......☆......☆